سلسلہ عالیہ چشتیہ

مناقب المحبوبین

تذکرہ حضرت قبلہ عالم خواجہ نور محمد مہارویؒ حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسویؒ

تالیفِ لطیف

حاجی نجم الدین سلیمانیؒ

حسب ارشاد

حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ -

مکمل اردو ترجمہ

پروفیسر افتخار احمد چشتی

چشتیہ اکیڈمی

فیصل آباد - پاکستان

ناشر ——— چشتیہ اکادمی فیصل آباد

طابع ——— حسن بشیر پرنٹرز۔ لاہور

طباعت ——— آفسٹ، سفید کاغذ۔ مجلّد

ضخامت ——— ۷۲۰ صفحات $\frac{۲۳ \times ۳۶}{۱۶}$

تعداد ——— ۵۰۰ (پانچسو)

قیمت ——— ۱۲۰ روپے (ایک سو بیس روپے)

سال اشاعت ——— سنہ ۱۴۰۸ھ (سنہ ۱۹۸۷ء)

یکے از مطبوعاتِ چشتیہ اکادمی

ناشر
میاں ھارون احمد چشتی

مینجر: مکتبہ الفوائد۔ فرحت منزل چینوٹ بازار فیصل آباد (پاکستان)
ٹیلیفون:۔ ۲۸۸۵۵

(ترجمہ: قُم باذنی اور قُم باذن اللہ دونوں دوست کے لبوں سے نکلنے والا ایک ہی نغمہ ہے)

یہ سب حضور نبیّ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ہی شان و شوکت ہے کہ آپؐ کی اُمت کو اللہ تعالیٰ نے اس بلند درجہ تک پہنچایا ہے اور قیامت تک حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی اُمت میں ایسے اولیاءِ کرام پیدا ہوتے رہیں گے۔ جیسا کہ فصوص الحکم میں شیخ اکبر حضرت شیخ محی الدّین ابنِ عربیؒ نے لکھا ہے۔

"شیث نوعِ انسانی کا آخری انسان ہوگا وہ اسرارِ ربّانی کا حامل ہوگا۔ اس کے بعد کوئی انسان پیدا نہ ہوگا۔ وہ پیدا ہوگا تو اس کی بہن اس کی ولادت سے قبل ہی پیدا ہو چکی ہوگی۔ وہ چین میں پیدا ہوگا اور چینی زبان بولے گا وہ دیکھے گا کہ مرد اور عورتیں تولیدی قوّت سے محروم ہو چکی ہیں۔ شادیاں بکثرت ہوں گی لیکن اولاد پیدا نہ ہوگی۔ وہ لوگوں کو راہِ خداوندی کی طرف بلائے گا۔ لیکن کوئی شخص اس کی بات پر کان نہ دھرے گا۔ جب وہ اور دیگر تمام مومن فوت ہو جائیں گے تو باقی تمام لوگ جانوروں کی طرح زندگی بسر کرنے لگیں گے۔ وہ اللہ کے حلال و حرام کی پرواہ نہ کریں گے۔ وہ عقل و شریعت کی تمام حدود پامال کرتے ہوئے شہوت رانی کرنے لگ جائیں گے تو ایسے حالات میں قیامت آجائے گی۔"

پس قیامت کی آخری نشانی یہ ہے کہ زمین پر ایک ولی بھی زندہ موجود نہ رہے گا اور جب تک زمین پر ایک ولی بھی زندہ موجود ہوگا، قیامت برپا نہ ہوگی۔ چنانچہ مولانا جامیؒ نے نقدِ فصوص شرح فصوص میں لکھا ہے کہ "فَاِنَّ الْاِنْسَانَ الْکَامِلَ رُوْحُ الْعَالَمِ وَالْعَالَمُ جَسَدٌ" (ترجمہ: انسانِ کامل دُنیا کے لئے رُوح کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ پورا جہاں اس انسان کے لئے جسم کی حیثیت رکھتا ہے) اور حدیثِ پاک میں آیا ہے کہ "لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ فِی الْاَرْضِ مَا دَامَ فِیْهِ مَنْ یَّقُوْلُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ" (ترجمہ: جب تک اس کرۂ ارضی پر کوئی ایک شخص بھی اللہ اللہ کرنے والا موجود ہے، قیامت نہیں آئے گی) زمین پر سبزہ ان کے مبارک قدموں کی برکت سے

نقد النصوص
شرح نقد النصوص